Wal-Qalam
Educational &Welfare Trust
Mubarakpur, Azamgarh

عید فطر اور عید قربان کی نماز کا طریقہ

مطابق فتاوی آیہ اللہ العظمی آقای سید علی السیستانی مدظلہ العالی

ماخوذ از توضیح المسائل

تنظیم و ترتیب

والقلم اجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ، مبارکپور اعظم گڑھ، یوپی انڈیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عید فطر اور عید قربان کی نماز کا طریقہ

مسئلہ (۱۴۹۵) امام عصر علیہ السلام کے زمانۂ حضور میں فطر و عید قربان کی نمازیں واجب ہیں اور ان کا جماعت کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے لیکن ہمارے زمانے میں جب کہ امام عصر علیہ السلام غیبت کبریٰ میں ہیں یہ نمازیں مستحب ہیں اور باجماعت وفرادیٰ دونوں طرح پڑھی جاسکتی ہیں۔

مسئلہ (۱۴۹۶) نماز عید فطر وقربان کا وقت عید کے دن طلوع آفتاب سے ظہر تک ہے۔

مسئلہ (۱۴۹۷) عید قربان کی نماز سورج چڑھ آنے کے بعد پڑھنا مستحب ہے اور عید فطر میں مستحب ہے کہ سورج چڑھ آنے کے بعد افطار کیا جائے' زکوٰۃ فطرہ دی جائے اور بعد میں نماز عید ادا کی جائے۔

مسئلہ (۱۴۹۸) عید فطر وقربان کی نماز دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں الحمد اور سورہ پڑھنے کے بعد تین تکبیر کہے اور بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں کہے اور ہر دو تکبیر کے درمیان ایک قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیر کے بعد ایک اور تکبیر کہے اور رکوع میں چلا جائے اور پھر دو سجدے بجالائے اور اٹھ کھڑا ہو اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں کہے اور ہر دو تکبیر کے درمیان قنوت پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد ایک اور تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے اور رکوع کے بعد دو سجدے کرے اور تشہد پڑھے اور سلام کہہ کر نماز کو تمام کردے۔

مسئلہ (۱۴۹۹) عید فطر وقربان کی نماز کے قنوت میں جو دعا اور ذکر بھی پڑھا جائے کافی ہے لیکن بہتر ہے کہ یہ دعا پڑھی جائے:

''اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ وَاَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَھْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَۃِ وَاَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَاالْیَوْمِ الَّذِیْ جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْداًوَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ
ذُخْرًاوَّشَرَفًاوَّکَرَامَۃً وَّمَزِیْداً اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْہِ
مُحَمَّداًوَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنْ کُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّداً وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَمَا سَئَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَاَعُوْذُبِکَ مِمَّااسْتَعَاذَمِنْہُ عِبَادُکَ الْمُخْلَصُوْنَ‘‘۔

مسئلہ (۱۵۰۰) امام عصر علیہ السلام کے زمانۂ غیبت میں اگر نماز عید فطر وقربان جماعت سے پڑھی جائے تو احتیاط لازم یہ ہے کہ اس کے بعد دو خطبے پڑھے جائیں اور بہتر یہ ہے کہ عید فطر کے خطبے میں زکوۃ فطرہ کے احکام بیان ہوں اور عید قربان کے خطبے میں قربانی کے احکام بیان کئے جائیں۔

مسئلہ (۱۵۰۱) عید کی نماز کے لئے کوئی سورہ مخصوص نہیں ہے لیکن بہتر ہے کہ پہلی رکعت میں (الحمد کے بعد) سورۂ شمس (۹۱واں سورہ) پڑھا جائے اور دوسری رکعت میں (الحمد کے بعد) سورۂ غاشیہ (۸۸واں سورہ) پڑھا جائے یا پہلی رکعت میں سورہ اعلیٰ (۸۷واں سورہ) اور دوسری رکعت میں سورۂ شمس پڑھا جائے۔

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
سَبِّحِ ٱسْمَ رَبِّكَ ٱلْأَعْلَى ۝١ ٱلَّذِى خَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝٢ وَٱلَّذِى قَدَّرَ
فَهَدَىٰ ۝٣ وَٱلَّذِىٓ أَخْرَجَ ٱلْمَرْعَىٰ ۝٤ فَجَعَلَهُۥ غُثَآءً أَحْوَىٰ ۝٥
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنسَىٰٓ ۝٦ إِلَّا مَا شَآءَ ٱللَّهُ ۚ إِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلْجَهْرَ وَمَا
يَخْفَىٰ ۝٧ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ۝٨ فَذَكِّرْ إِن نَّفَعَتِ ٱلذِّكْرَىٰ ۝٩
سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ۝١٠ وَيَتَجَنَّبُهَا ٱلْأَشْقَى ۝١١ ٱلَّذِى يَصْلَى ٱلنَّارَ
ٱلْكُبْرَىٰ ۝١٢ ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۝١٣ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ۝١٤
وَذَكَرَ ٱسْمَ رَبِّهِۦ فَصَلَّىٰ ۝١٥ بَلْ تُؤْثِرُونَ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَا ۝١٦
وَٱلْءَاخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ۝١٧ إِنَّ هَٰذَا لَفِى ٱلصُّحُفِ ٱلْأُولَىٰ
صُحُفِ إِبْرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ ۝١٨ ۝١٩

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ
وَٱلشَّمۡسِ وَضُحَىٰهَا ١ وَٱلۡقَمَرِ إِذَا تَلَىٰهَا ٢ وَٱلنَّهَارِ إِذَا جَلَّىٰهَا
٣ وَٱلَّيۡلِ إِذَا يَغۡشَىٰهَا ٤ وَٱلسَّمَآءِ وَمَا بَنَىٰهَا ٥ وَٱلۡأَرۡضِ
وَمَا طَحَىٰهَا ٦ وَنَفۡسٖ وَمَا سَوَّىٰهَا ٧ فَأَلۡهَمَهَا فُجُورَهَا
وَتَقۡوَىٰهَا ٨ قَدۡ أَفۡلَحَ مَن زَكَّىٰهَا ٩ وَقَدۡ خَابَ مَن
دَسَّىٰهَا ١٠ كَذَّبَتۡ ثَمُودُ بِطَغۡوَىٰهَآ ١١ إِذِ ٱنۢبَعَثَ أَشۡقَىٰهَا
١٢ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُولُ ٱللَّهِ نَاقَةَ ٱللَّهِ وَسُقۡيَٰهَا ١٣
فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمۡ
فَسَوَّىٰهَا ١٤ وَلَا يَخَافُ عُقۡبَٰهَا ١٥

مسئلہ (۱۵۰۲) نماز عید صحرا میں پڑھنا مستحب ہے لیکن مکۂ مکرمہ میں مستحب ہے کہ مسجد الحرام میں پڑھی جائے۔

مسئلہ (۱۵۰۳) مستحب ہے کہ نماز عید کے لئے پیدل اور پابرہنہ اور باوقار طور پر جائیں اور نماز سے پہلے غسل کریں اور سفید عمامہ سر پر باندھیں۔

مسئلہ (۱۵۰۴) مستحب ہے کہ نماز عید میں زمین پر سجدہ کیا جائے اور تکبیریں کہتے وقت ہاتھوں کو بلند کیا جائے اور جو شخص نماز عید پڑھ رہا ہو خواہ وہ امام جماعت ہو یا فرادیٰ نماز پڑھ رہا ہو الحمد اور سورہ بلند آواز سے پڑھے۔

مسئلہ (۱۵۰۵) مستحب ہے کہ عید فطر کی رات کو مغرب و عشا کی نماز کے بعد اور عید فطر کے دن نماز صبح کے بعد اور نماز عید فطر کے بعد یہ تکبیریں کہی جائیں :۔

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَااِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَاهَدَانَا"۔

مسئلہ (۱۵۰۶) عید قربان میں دس نمازوں کے بعد جن میں سے پہلی نماز' عید کے دن کی نماز ظہر ہے اور آخری نماز بارہویں تاریخ کی نماز صبح ہے ان تکبیرات کا پڑھنا مستحب ہے جن کا ذکر سابقہ مسئلہ میں ہو چکا ہے اور ان کے بعد یہ پڑھنا بھی مستحب ہے : ''اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَارَزَقَنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا''۔ لیکن اگر عید قربان کے موقع پر انسان منیٰ میں ہو تو مستحب ہے کہ یہ تکبیریں پندرہ نمازوں کے بعد پڑھے کہ جن میں سے پہلی نماز' عید کے دن نماز ظہر ہے اور آخری نماز تیرہویں ذی الحجہ کی نماز صبح ہے۔

مسئلہ (۱۵۰۷) احتیاط مستحب ہے کہ عورتیں نماز عید پڑھنے کے لئے نہ جائیں لیکن یہ احتیاط عمر رسیدہ عورتوں کے لئے نہیں ہے۔

مسئلہ (۱۵۰۸) نماز عید میں بھی دوسری نمازوں کی طرح مقتدی کو چاہئے کہ الحمد اور سورہ کے علاوہ نماز کے اذکار خود پڑھے۔

مسئلہ (۱۵۰۹) اگر مقتدی اس وقت پہنچے جب امام نماز کی کچھ تکبیریں کہہ چکا ہو تو امام کے رکوع میں جانے کے بعد ضروری ہے جتنی تکبیریں اور قنوت اس نے امام کے ساتھ نہیں پڑھی انہیں خود پڑھے اور امام کے ساتھ رکوع میں چلا جائے اور اگر ہر قنوت میں ایک دفعہ ''سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہہ دے تو کافی ہے اور اگر وقت نہ ہو تو صرف تکبیریں کہے اور اتنا وقت بھی نہ ہو تو امام جماعت کی متابعت کرے اور رکوع میں چلا جائے کافی ہے۔

مسئلہ (۱۵۱۰) اگر کوئی شخص نماز عید میں اس وقت پہنچے جب امام رکوع میں ہو تو وہ نیت کر کے اور نماز کی پہلی تکبیر کہہ کر رکوع میں جا سکتا ہے۔

مسئلہ (۱۵۱۱) اگر کوئی شخص نماز عید میں ایک سجدہ بھول جائے تو ضروری ہے کہ نماز کے بعد اسے بجالائے اور اسی طرح اگر کوئی ایسا فعل نماز عید میں سرزد ہو جس کے لئے یومیہ نماز میں سجدۂ سہو لازم ہے تو نماز عید پڑھنے والے کے لئے ضروری ہے کہ دو سجدۂ سہو بجالائے۔